پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ

آج

ایڈیٹر
نگہت شاہین

ایبٹ آباد
پاکستان

بانی
عبدالواحد یوسفی

صفحات 8

جلد 24 | ہفتہ 5 ستمبر 2020ء، 16 محرم الحرام 1442ھ قیمت 10 روپے | شمارہ 311

شہریوں کو معلومات کی بروقت فراہمی اخلاقی فرض ہے، ساجد خان

مذکورہ قانون کے نفاذ کے بعد اب تمام پبلک باڈیز کسی بھی قسم کی انفارمیشن نہیں چھپا سکتے، ڈی آئی جی قاضی جمیل الرحمان

ایبٹ آباد (آج نیوز) آر ٹی آئی قانون نے معلومات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنا کر اداروں کو مضبوط بنایا ہے۔ خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داؤدزئی نے ریجنل پولیس آفیسر ہزارہ ڈویژن قاضی جمیل الرحمن کے دفتر میں ضلع مانسہرہ، ایبٹ آباد اور ہری پور کے تھانہ جات کے پولیس افسران سے آر ٹی آئی قانون سے متعلق (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 87)

ڈی آئی جی ہزارہ چیف کمشنر رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ساجد خان جدون کو ہزارہ شیلڈ دے رہے ہیں

SATURDAY, SEPTEMBER 05, 2020

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں، القرآن

ABC CERTIFIED

2624764-2624765
2277832-2828647

E-mail:ausaf@dsl.net.pk

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

http://www.dailyausaf.com

روزنامہ اوصاف اسلام آباد

DAILY AUSAF ISLAMABAD

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان

ہفتہ 16 محرم الحرام 1442ھ 5 ستمبر 2020ء 21 بھادوں 2077 بکرمی صفحات 10 قیمت 20 روپے شمارہ: 256

6

ایبٹ آباد: سربراہ خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن ساجد خان پریس کانفرنس کر رہے ہیں

روزنامہ اوصاف، اسلام آباد، ہفتہ 5 ستمبر 2020ء

چیف کمشنر آر ٹی آئی

تمام ادارے معلومات دینے کے پابند، کوتاہی پر کارروائی ہوگی

قانون کے تحت کسی بھی ادارے سے عوامی مفاد میں تمام تر معلومات لی جا سکتی ہیں

درجنوں اداروں پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ انفرادی طور پر لوگوں کو سزائیں بھی دی گئی ہیں، ساجد جدون

ایبٹ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) چیف کمشنر رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن خیبر پختونخوا ساجد خان جدون نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت کرپشن کو روکنے اور برائے راست عوام کو اداروں کا احتساب کرنے میں مدد ملتا ہے اس قانون کے تحت کسی بھی ادارے سے عوامی مفاد میں تمام تر معلومات لی جا سکتی ہیں اور ادارے یہ معلومات دینے کے پابند ہیں اگر ادارے اس میں کوتاہی کریں گے تو ان کے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 36)

36 چیف کمشنر

خلاف آر ٹی آئی قانون کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے اور اب تک درجنوں اداروں پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور انفرادی طور پر لوگوں کو سزائیں بھی دی گئی ہیں کے پی کے آر ٹی آئی ایکٹ کا شمار دنیا کے بہترین قوانین میں ہوتا ہے مگر بدقسمتی سے عوام اس سے فائدہ نہیں اٹھا رہی ہے لوگ صرف نوکریوں کے حوالے سے ہی معلومات مانگ رہے ہیں۔

شہریوں کو معلومات کی فراہمی قانونی فرض ہے، ساجد خان

آر ٹی آئی قانون نے معلومات کی فراہمی کو یقینی بنا کر اداروں کو مضبوط بنایا ہے

ایبٹ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) آر ٹی آئی قانون نے معلومات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنا کر اداروں کو مضبوط بنایا ہے۔ خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داؤدزئی نے ریجنل پولیس آفیسر ہزارہ ڈویژن قاضی جمیل الرحمٰن کے دفتر میں ضلع مانسہرہ، ایبٹ آباد اور ہری پور کے تھانہ جات کے پولیس افسران سے آر ٹی آئی قانون سے متعلق آگاہی اور معلومات کی فراہمی کے حوالے سے تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ سرکاری اداروں کے پاس موجود معلومات پبلک ریکارڈ ہوتا ہے جو عوام کو طلب کرنے پر فوراً فراہم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شہریوں کو معلومات کی بروقت فراہمی ایک قانونی اور اخلاقی فرض ہے۔ انہوں نے ورکشاپ کے شرکاء کو آر ٹی آئی قانون کی افادیت اور پبلک باڈی سے درکار معلومات کے حصول کے متعلق طریقہ کار کے بارے میں بریفنگ دی۔

www.jang.com.pk ★★★★★★★

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ

THE DAILY JANG RAWALPINDI ★★★

روزنامہ جنگ راولپنڈی

بانی... میر خلیل الرحمٰن

KP EDITION SATURDAY SEPTEMBER 05, 2020

جلد 62 ہفتہ 16 محرم الحرام 1442ھ 5 ستمبر 2020ء 21 بھادوں 2077ب نمبر 244

صفحات 14 قیمت 20 روپے

ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے سربراہ ساجد خان جدون پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

RTI ایکٹ براہ راست عوام کو اداروں کا احتساب کرنے میں مدد دیتا ہے، ساجد جدون

ایکٹ کا شمار دنیا کے بہترین قوانین میں ہوتا ہے، ہمارے ہاں بدقسمتی سے عوام اس سے فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں

16 ہزار سے زائد افراد نے اداروں سے ریکارڈ طلب کیا، 94 فیصد کو تفصیلات فراہم کر دی گئی ہیں

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) چیف کمشنر رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن خیبر پختونخوا ساجد خان جدون نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا آر ٹی آئی ایکٹ تحت کرپشن کو روکنے اور براہ راست عوام کو اداروں کا احتساب کرنے میں مدد دیتا ہے اس قانون کے تحت کسی بھی ادارے سے عوامی مفاد میں تمام تر معلومات لی جا سکتی ہیں اور ادارے یہ معلومات دینے کے پابند ہیں اگر ادارے اس میں کوتاہی کریں گے تو ان کے خلاف آر ٹی آئی قانون کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے اور اب تک درجنوں اداروں پر جرمانہ عائد کیا گیا اور انفرادی طور پر لوگوں کو سزائیں بھی دی گئی ہیں کے پی کے آر ٹی

باقی صفحہ 6 نمبر 12

بقیہ 12 ساجد جدون

آئی ایکٹ کا شمار دنیا کے بہترین قوانین میں ہوتا ہے مگر ہمارے ہاں بدقسمتی سے عوام اس سے فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں لوگ صرف نوکریوں کے حوالے سے ہی معلومات مانگ رہے ہیں اور بہت کم لوگوں نے ترقیاتی بجٹ کے حوالے سے تفصیلات نہیں مانگی ہیں جو بہت اہم اور ضروری ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایبٹ آباد پریس کلب میں رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کے حوالے سے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر رائٹ ٹو انفارمیشن کے کمشنر ریاض داوڑزئی نے مذکورہ ایکٹ کے حوالے سے صحافیوں کو تفصیلی بریفنگ دی اور اس ایکٹ کی افادیت اور اہمیت کے حوالے سے صحافیوں کو بتایا کہ کے پی کے کا یہ ایکٹ دنیا کے بہترین قوانین میں شمار ہوتا ہے اس کے نافذ العمل ہوتے ہی اداروں سے تفصیلات مانگی گئی ہیں اور سولہ ہزار سے زائد افراد نے اس قانون کو بروئے کار لاتے ہوئے اداروں سے ریکارڈ طلب کیا ہے تقریباً 94 فیصد درخواست گزاروں کو ان کی طلب کردہ تفصیلات فراہم کر دی گئی ہیں صرف 444 کے قریب درخواستیں زیر التواء ہیں جن پر جلدی کارروائی مکمل ہو جائے گی یہ قانون ہر پاکستانی شہری کو بلا تفریق صوبائی اداروں اور ادارے جو عوامی خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان کے پاس موجود دستاویزات اور معلومات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں یہ قانون ان تمام اداروں پر لاگو ہوتا ہے جو گورنمنٹ کے خزانے سے بجٹ لیتے ہیں اس قانون کے تحت ادارے عوام کے سامنے جواب دہ ہیں اور عوام براہ راست ان کا احتساب کر سکتے ہیں

روزنامہ آئین، پشاور، منگل، 25 اگست، 2020ء

اپیلٹ فورم انفارمیشن کے کام پر بوجھ کم کرے گا' ساجد خان

کے پی آئی سی کی سہولت کیلئے سوات' ڈیرہ اور ایبٹ آباد میں اپیلٹ فورمز قائم کرنے کیلئے تیار ہے

پشاور(آئین نیوز) خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن (KPIC)، کمپلینٹس کی سہولت کے لئے تین ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز سوات، ڈی آئی خان اور ایبٹ آباد میں اپیلٹ فورمز قائم کرنے کے لئے تیار ہے ملاکنڈ ڈویژن میں اس طرح کے فورم کے قیام کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے اس حوالے سے چیف انفارمیشن کمشنر (CIC) خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داوزئی نے اپنی ٹیم کے ہمراہ ڈویژن میں ڈپٹی کمشنرز ملاکنڈ اور سوات اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سوات کے ساتھ تفصیلی ملاقاتیں کیں چیف کمشنر نے ضلعی سطح پر اپیلٹ کورٹس کے انتظامات کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ڈپٹی کمشنر سوات ثاقب رضا اسلم سے کمیشن کے عملے اور وزٹ جج کے لئے جگہ/دفتر مہیا کرنے کی درخواست کی چیف کمشنر نے مزید کہا کہ اپیلٹ فورم نہ صرف کمیشن کے کام پر بوجھ کم کرے گا بلکہ اس سے کمپلینٹس کی اضافی تھکاوٹ کے علاوہ ان کے قیمتی وقت اور وسائل کی بھی بچت ہوگی ڈپٹی کمشنر نے دیگر تمام مطلوبہ سہولیات کے علاوہ فورم کے لئے جگہ مہیا کرنے کا عہد بھی کیا۔ بعد ازاں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سوات ظفر اقبال خان سے (بقیہ 28 صفحہ 9)

بقیہ نمبر 28 ساجد خان

ملاقات کرتے ہوئے چیف انفارمیشن کمشنر نے کمیشن کی کارکردگی اور اب تک کی شکایات کے ازالے کے بارے میں معزز جج کو بریف کیا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے کمیشن کے وفد کا خیر مقدم کیا اور بھرپور تعاون کرنے کا عزم کیا انہوں نے بتایا کہ ماتحت عدلیہ ایک ہی وقت میں KPRTI قانون کے تحت شکایت کرنے والوں کے ساتھ ساتھ عوامی تنظیم کے لئے اپیلٹ فورم بھی ہے انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی عدلیہ ضلع میں کمیشن کے اپیل فورم کی سہولت فراہم کرے گی قبل ازیں کمشنر خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن ریاض خان داوزئی نے KPRTI قانون اور کمیشن سے متعلق ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اور ضلعی عدلیہ کو بریف کیا چیف انفارمیشن کمشنر نے ڈپٹی کمشنر اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سوات کو خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کی شیلڈ پیش کی۔

روزنامہ آج 3 05 ستمبر 2020ء پشاور

ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے سربراہ ساجد خان جدون پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

jeohazarahrp@gmail.com

ABC | ہری پور سے شائع ہونیوالا 8 صفحات پر مشتمل پہلا رنگین اخبار | Certified

روزنامہ

جیو ہزارہ

ہری پور

چیف ایڈیٹر
کیپٹن (ر) ڈاکٹر عنبرین آصف

ایڈیٹر
ملک محمد اقبال

https://www.geohazara.com

جلد نمبر 9 | ہفتہ 5 ستمبر 2020ء 16 محرم الحرام 1442ھ | صفحات 8 قیمت 10 روپے | شمارہ 319

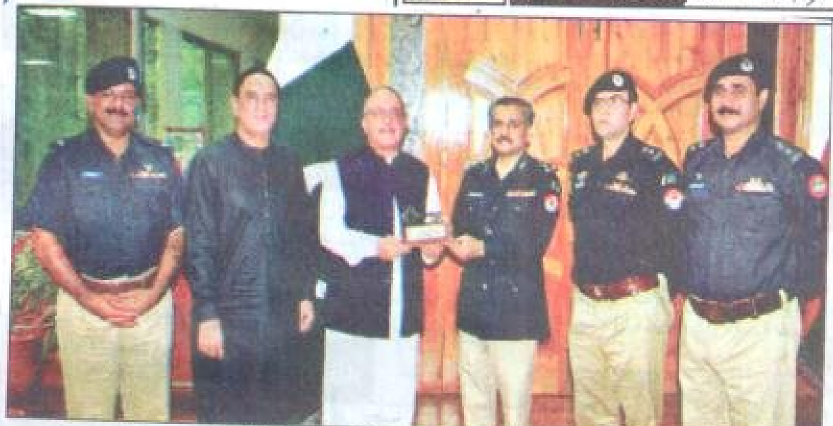

چیف کمشنر رائٹ ٹو انفارمیشن کمشن ساجد خان ڈی آئی جی ہزارہ قاضی جمیل الرحمان کو محکمہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمشن کی جانب سے شیلڈ دے رہے ہیں۔

ایبٹ آباد: خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے سربراہ ساجد خان جدون پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

شہریوں کو معلومات کی بروقت فراہمی قانونی فرض ہے

آرٹی اے قانون کے مطابق معلومات سے شہریوں کو مخفی نہیں رکھا جا سکتا، ساجد خان

ایبٹ آباد (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داؤدزئی نے ریجنل پولیس آفیسر ہزارہ ڈویژن قاضی جمیل الرحمن کے دفتر میں ضلع مانسہرہ، ایبٹ آباد اور ہری پور کے تھانہ جات کے پولیس افسران سے آر ٹی آئی قانون سے متعلق آگاہی اور معلومات کی فراہمی کے حوالے سے ایک تربیتی ورکشاپ سے خطا (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 54)

بقیہ نمبر 54 | ساجد خان

ب کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ سرکاری اداروں کے پاس موجود معلومات پبلک ریکارڈ ہوتا ہے جو عوام کو طلب کرنے پر فوراً فراہم کیا جاتا چاہیے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شہریوں کو معلومات کی بروقت فراہمی ایک قانونی اور اخلاقی فرض ہے۔ انہوں نے ورکشاپ کے شرکاء کو آر ٹی آئی قانون کی افادیت اور پبلک باڈی سے درکار معلومات کے حصول کے متعلق طریقہ کار کے بارے میں بریف کیا اور شہریوں کی گزارشات کو مقررہ وقت میں پوری کرنے کے ساتھ ساتھ اور اس سے متعلق تمام مراحل کے بارے میں تفصیلی رہنمائی بھی فراہم کی۔ تربیتی ورکشاپ سے DIG ہزارہ ڈویژن قاضی جمیل الرحمن کا کہنا تھا کہ آر ٹی آئی قانون کے نفاذ کے بعد اب تمام پبلک باڈیز کسی بھی قسم کی انفارمیشن کو شہریوں سے نہیں چھپا سکتے۔ انہوں نے مزید اس بات کا یقین دلایا کہ ان کے پاس موجود تمام پبلک ریکارڈ اس ایکٹ کے تحت مقررہ وقت میں فراہم کیا جائے گا جس سے نہ صرف ایک اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنایا جا سکے گا بلکہ عوام کو اداروں کی طرف سے جوابدہی میں بھی بہتری آئے گی۔

فون: 344700 | کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہیں (القرآن) | فیکس: 400044

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ایبٹ آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت اخبار | ABC CERTIFIED

MEMBER APNS

Daily Sarhad News Abbottabad

روزنامہ سرحد نیوز ایبٹ آباد

www.sarhadnews.tv/epaper

چیف ایڈیٹر: سردار ابرار رشید

قیمت 5 روپے

جلد نمبر 17 | بروز ہفتہ 05 ستمبر 2020ء، 16 محرم الحرام 1442ھ | شمارہ نمبر 117

RTI قانون کے تحت تمام ادارے معلومات دینے کے پابند ہیں: چیف کمشنر

خیبر پختونخوا آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت کرپشن کو روکنے اور برائے راست عوام کو اداروں کا احتساب کرنے میں مدد دیتا ہے اس قانون کے تحت کسی بھی ادارے سے عوامی مفاد میں تمام تر معلومات لی جاسکتی ہیں

بدقسمتی سے عوام فائدہ نہیں اٹھا رہی، لوگ صرف نوکریوں کے حوالے سے ہی معلومات مانگ رہے ہیں اور بہت کم لوگوں نے ترقیاتی بجٹ کے حوالے سے تفصیلات مانگی ہیں، پریس کلب میں پریس کانفرنس

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) چیف کمشنر رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن خیبر پختونخوا ساجد خان جدون نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت کرپشن کو روکنے اور برائے راست عوام کو اداروں کا احتساب کرنے میں مدد دیتا ہے اس قانون کے تحت کسی بھی ادارے سے عوامی مفاد میں تمام تر معلومات لی جاسکتی ہیں اور ادارے یہ معلومات دینے کے پابند ہیں اگر ادارے اس میں کوتاہی کریں گے تو ان کے خلاف آر ٹی آئی قانون کے تحت کارروائی کی جاسکتی ہے اور اب تک درجنوں اداروں پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور انفرادی طور پر لوگوں کو سزائیں بھی دی گئی ہیں کے پی کے آر ٹی آئی ایکٹ کا شمار دنیا کے بہترین قوانین میں ہوتا ہے مگر ہمارے ہاں بدقسمتی سے عوام اس سے فائدہ نہیں اٹھا رہی (بقیہ نمبر 11)

بقیہ 11 | سرحد نیوز

ہے لوگ صرف نوکریوں کے حوالے سے ہی معلومات مانگ رہے ہیں اور بہت کم لوگوں نے ترقیاتی بجٹ کے حوالے سے تفصیلات مانگی ہیں جو بہت اہم اور ضروری ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایبٹ آباد پریس کلب میں رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کے حوالے سے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر رائٹ ٹو انفارمیشن کے کمشنر پرویش داؤد زئی نے مذکورہ ایکٹ کے حوالے سے صحافیوں کو تفصیلی بریفنگ دی

E-mail:dailymahasib@gmail.com
www.mahasib.com.pk
MEMBER APNS
ایبٹ آباد، گلگت بلتستان، مظفرآباد اور میرپور سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار
ABC CERTIFIED
DAILY MAHASIB
روزنامہ
محاسب
ایبٹ آباد
بیاد نسیم حجازی
چیف ایڈیٹر زاہدہ پروین
قیمت 10 روپے
جلد نمبر 24 بروز ہفتہ 05 ستمبر 2020ء 16 محرم الحرام 1442ھ شمارہ 229

معلومات تک رسائی کے قانون سے کرپشن کا راستہ بند ہو گیا ہے ریاض خان، ساجد خان

قانون برائے راست عوام کو اداروں کا احتساب کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے اس کے تحت کسی بھی منصوبہ، ادارے سے متعلق معلومات لی جاسکتی ہیں

کے پی کا یہ آر ٹی آئی ایکٹ دنیا کا بہترین قانون ہے، قوانین کی خلاف ورزی پر سزا اور جرمانہ کیا جاتا ہے کمشنر چیف کمشنر کی ایبٹ آباد پریس کلب میں پریس کانفرنس، پولیس افسران سے خطاب

ایبٹ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) چیف کمشنر ریاض خان داؤدزئی رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن خیبر پختونخوا ساجد خان جدون نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت کرپشن کو روکنے (بقیہ نمبر43صفحہ3)

ایبٹ آباد (محاسب نیوز) آر ٹی آئی قانون نے معلومات کی بروقت (بقیہ نمبر 44 صفحہ 3)

ایبٹ آباد (محاسب نیوز) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ہزارہ ریجن قاضی (بقیہ نمبر 45 صفحہ 3)

ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا انفارمیشن کے سربراہ ساجد خان جدون پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بقیہ نمبر43

اور برائے راست عوام کو اداروں کا احتساب کرنے میں مدد دیتا ہے اس قانون کے تحت کسی بھی ادارے سے عوامی مفاد میں تمام تر معلومات لی جاسکتی ہیں اور ادارہ یہ معلومات دینے کا پابند ہے اگر ادارہ اس میں کوتاہی کریں گے تو ان کے خلاف آر ٹی آئی قانون کے تحت کارروائی کی جاسکتی ہے اور اب تک درجنوں اداروں پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے

[illegible]

[illegible]

بقیہ نمبر44

[illegible]

ABC CERTIFIED
www.dailypine.com.pk
روزنامہ
پائن
ایبٹ آباد
قیمت 10 روپے
فیکس: 415141
چیف ایڈیٹر
شجاع احمد
ریذیڈنٹ ایڈیٹر محمد اسحاق زکریا
pinenewsagency@gmail.com
ایڈیٹر ساجد ندیم
جلد 13 | ہفتہ 5 ستمبر 2020ء 16 محرم الحرام 1442ھ | شمارہ 318

ڈی آئی جی ہزارہ قاضی جمیل الرحمٰن اور رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون ریجنل پولیس آفس میں میٹنگ کے شرکاء سے بات چیت کر رہے ہیں

چیف کمشنر رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ساجد خان، ڈی آئی جی ہزارہ قاضی جمیل الرحمٰن کو کمیشن کی جانب سے شیلڈ دے رہے ہیں

ساجد خان جدون کی سربراہی میں وفد کی DIG ہزارہ سے ملاقات

خان خان داؤدزئی چیف کمشنر قانون کے مطابق لوگوں کو سرکاری ریکارڈ تک رسائی ممکن بنائی جائے، ڈی آئی جی ہزارہ

ایبٹ آباد (چیف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ہزارہ ریجن قاضی جمیل الرحمٰن سے محکمہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن خیبر پختونخوا کے چیف کمشنر ساجد خان جدون کی سربراہی میں کمشنر ریاض خان داؤدزئی اور دیگر عہدیداران و ممبران کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں رائٹ (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 14)

اظہار کیا کہ سرکاری اداروں کے پاس موجود معلومات پبلک ریکارڈ ہوتا ہے جو عوام کو طلب کرنے پر فوراً فراہم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شہریوں کو معلومات کی بروقت فراہمی ایک قانونی اور اخلاقی فرض ہے۔ انہوں نے ورکشاپ کے شرکاء کو آر ٹی آئی قانون کی افادیت اور پبلک باڈی سے درکار معلومات کے حصول کے متعلق طریقہ کار کے بارے میں بریف کیا اور شہریوں کی گزارشات کو مقررہ مدت میں پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اور اس سے متعلق تمام مراحل کے بارے میں تفصیلی رہنمائی بھی فراہم کی۔ تربیتی ورکشاپ سے DIG ہزارہ ڈویژن قاضی جمیل الرحمٰن کا کہنا تھا کہ آر ٹی آئی قانون کے نفاذ کے بعد اب تمام پبلک باڈیز کسی بھی قسم کی انفارمیشن کو شہریوں سے نہیں چھپا سکتے۔ انہوں نے مزید اس بات کا یقین دلایا کہ ان کے پاس موجود تمام پبلک ریکارڈ اس ایکٹ کے تحت مقررہ مدت میں فراہم کیا جائے گا جس سے نہ صرف ایک اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنایا جائے گا بلکہ عوام کو اداروں کی طرف سے جوابدہی میں بھی بہتری آئے گی۔

RTI قانون نے معلومات فراہمی یقینی بنا کر اداروں کو مضبوط بنایا ہے

سرکاری اداروں کے پاس موجود معلومات پبلک ریکارڈ ہوتا ہے جو عوام کو طلب کرنے پر فوراً فراہم کیا جانا چاہیے

ایبٹ آباد (ہینڈ آؤٹ) آر ٹی آئی قانون نے معلومات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنا کر اداروں کو مضبوط بنایا ہے۔ خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داؤدزئی نے ریجنل پولیس آفیسر ہزارہ ڈویژن قاضی جمیل الرحمٰن کے دفتر میں ضلع مانسہرہ، ایبٹ آباد اور ہری پور کے تھانہ (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 4)

بقیہ نمبر 4 — پائن

جات کے پولیس افسران سے آر ٹی آئی قانون سے متعلق آگاہی اور معلومات کی فراہمی کے حوالے سے ایک تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کا

ABC Certified
روزنامہ
ایبٹ آباد
اخبار
چیف ایڈیٹر
عثمان علی شاہ
جلد نمبر 14 | بروز ہفتہ 05 ستمبر 2020ء بمطابق 16 محرم الحرام 1441ھ قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 182

شہریوں کو معلومات کی بروقت فراہمی ایک قانونی اور اخلاقی فرض ہے، ساجد خان

سرکاری اداروں کے پاس موجود معلومات پبلک ریکارڈ ہوتا ہے جو عوام کو طلب کرنے پر فوراً فراہم کیا جانا چاہیے، خطاب

ایبٹ آباد (پنڈ آؤٹ) خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان ایبٹ آباد (پنڈ آؤٹ) خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور جمیل الرحمٰن کے دفتر میں ... کمشنر ... نے ریجنل پولیس آفیسر ہزارہ ڈویژن قاضی جمیل الرحمٰن کے دفتر میں ... ایبٹ آباد اور ہری پور کے (بقیہ نمبر 29) (بقیہ نمبر 20)

ایبٹ آباد: ڈی آئی جی ہزارہ قاضی جمیل الرحمان اور رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون ریجنل پولیس آفس میں میٹنگ کے شرکاء سے بات چیت کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 29

و ایبٹ آباد اور ہری پور کے تھانہ جات کے پولیس افسران سے آر ٹی آئی قانون سے متعلق آگاہی اور معلومات کی فراہمی کے حوالے سے ایک تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ سرکاری اداروں کے پاس موجود معلومات پبلک ریکارڈ ہوتا ہے جو عوام کو طلب کرنے پر فوراً فراہم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شہریوں کو معلومات کی بروقت فراہمی ایک قانونی اور اخلاقی فرض ہے۔ انہوں نے ورکشاپ کے شرکاء کو آر ٹی آئی قانون کی افادیت اور پبلک باڈی سے درکار معلومات کے حصول کے متعلق طریقہ کار کے بارے میں بریف کیا اور شہریوں کی گزارشات کو مقررہ مدت میں پوری کرنے کے ساتھ ساتھ اور اس سے متعلق تمام مراحل کے بارے میں تفصیلی رہنمائی بھی فراہم کی۔ تربیتی ورکشاپ سے DIG ہزارہ ڈویژن قاضی جمیل الرحمٰن کا کہنا تھا کہ آر ٹی آئی قانون کے نفاذ کے بعد اب تمام پبلک باڈیز کسی بھی قسم کی انفارمیشن کو شہریوں سے نہیں چھپا سکتے۔ انہوں نے مزید اس بات کا یقین دلایا کہ ان کے پاس موجود تمام پبلک ریکارڈ اس ایکٹ کے تحت مقررہ مدت میں فراہم کیا جائے گا جس سے نہ صرف ایک اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنایا جا سکے گا بلکہ عوام کو اداروں کی طرف سے جوابدہی میں بھی بہتری آئے گی۔

E-mail dailyshamal1991@gmail.com
Web:www.shamal.com.pk
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت صوبہ خیبر پختونخوا کا سب سے زیادہ فروخت ہونے والا اخبار A.B.C CERTIFIED
The Daily SHAMAL ABBOTTABAD
روزنامہ شمال ایبٹ آباد
چیف ایڈیٹر و پبلشر نیاز پاشا جدون
فون نمبر 0992-385577
جلد نمبر 31 ہفتہ 16 محرم الحرام 1442ھ 5 ستمبر 2020ء 24 بھادوں 2077ب صفحات 8 قیمت 10 روپے شمارہ نمبر 193

ڈی آئی جی ہزارہ قاضی جمیل الرحمن چیف کمشنر رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ساجد خان جدون کو ہزارہ پولیس کی جانب سے شیلڈ دے رہے ہیں

-----چیف کمشنر رائٹ ٹو انفارمیشن ساجد خان ڈی آئی جی ہزارہ قاضی جمیل الرحمان کو محکمہ کی جانب سے شیلڈ دے رہے ہیں-----

رائیٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ عوام کا محکمہ تک رسائی کیلئے ایک آسان ذریعہ ہے

RTI قانون کے نفاذ کے بعد اب تمام پبلک باڈیز کسی قسم کی معلومات کو شہریوں سے نہیں بچا سکتے، میٹنگ کے دوران مقررین کا خطاب

ایبٹ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ہزارہ ریجن قاضی جمیل الرحمن سے محکمہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن خیبر پختونخوا کے چیف کمشنر ساجد خان جدون کی سربراہی میں کمشنر ریاض خان داوٗدزئی اور دیگر عہدیداران و ممبران کی میٹنگ کا (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 15)

ڈی آئی جی ہزارہ قاضی جمیل الرحمن اور رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون ریجنل پولیس آفس میں میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

بقیہ 15 — فراہمی

انعقاد کیا گیا، میٹنگ میں رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے نمائندگان کے علاوہ ڈی پی او ایبٹ آباد یاسر آفریدی، ایس ایس پی ٹریفک طارق محمود خان، ایس پی شعبہ تفتیش اشتیاق احمد، ڈی ایس پی لیگل راشد خان، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر سجاد خان، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر ہری پور افتخار خان نے بھی شرکت کی۔ محکمہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے کمشنر ریاض خان نے رائیٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کے حوالے سے بریفنگ دی۔ چیف کمشنر رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ساجد خان جدون نے کہا کہ سرکاری محکموں کے ریکارڈ کی رسائی عام آدمی تک ہونی چاہیے یہ ان کا حق ہے اس لئے ہم سب اداروں کو مل کر اس متعلق بنائے گئے قانون کی پاسداری کرتے ہوئے سرکاری ریکارڈ کو عام لوگوں تک پہنچانا چاہیے اس کے متعلق آگاہی کی ضرورت ہے تا کہ عام عوام کو سہولت دی جا سکے انکو سرکاری ریکارڈ تک رسائی کیلئے آسانیاں پیدا کی جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کے پاس موجود تمام پبلک ریکارڈ اس ایکٹ کے تحت مقررہ مدت میں فراہم کرنے کا پابند ہو جائے گا اس قانون کے تحت نہ صرف ایک اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنایا جائے گا بلکہ عوام کو اداروں کی طرف سے جوابدہی میں بھی بہتری آئیگی۔ ڈی آئی جی ہزارہ قاضی جمیل الرحمن نے میٹنگ کے شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ RTI قانون کے نفاذ کے بعد اب تمام پبلک باڈیز کسی قسم کی معلومات کو شہریوں سے نہیں بچا سکتے، رائیٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ عوام کا ہر سرکاری محکمہ تک رسائی کیلئے ایک اچھا اور آسان ذریعہ ہے، اور شہریوں کو معلومات کی بروقت فراہمی ہمارا قانونی اور اخلاقی فرض ہے، انہوں نے پولیس افسران کو ہدایات دی کہ اس قانون کے تحت اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ RTI قوانین کی پاسداری ہو رہی ہے اور لوگوں کو سرکاری ریکارڈ وضع کردہ ٹائم کے اندر مل رہا ہے کہ نہیں۔ ریکارڈ کے متعلق قوانین موجود ہیں اس لئے کسی بھی شخص کو قوانین کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت نہیں ہے لوگوں کو سہولت فراہم کی جائے اور قانون کے مطابق ان کو ریکارڈ کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے۔